جھوٹے الزامات پردولۃ الاسلامیہ کا مؤقف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین وصلوٰۃ السلام علیٰ امام المجاہدین نبینا محمد وعلیٰ الہ وصحبہ اجمعین وبعد:

کچھ دنوں سے دولۃ الاسلامیہ سے منسوب ویڈیو کلپ منظرِعام پر آئی ہے۔ اس کے پھیلانے والوں کا خیال ہے کہ اس میں طالبان اور جہادی

جماعتوں کے امراء جیسےالشیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ اورڈاکٹرالشیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ پر(نعوذبا اللہ) کفر کا فتویٰ لگایا ہے۔ اس

پروپیگنڈہ کو پھیلانے والوں کا سہاراایک باہمی مباحثہ ہے۔ جو شا می علاقوں میں موجود مجاہدین دوسری جماعتوں سے کر رہے ہیں۔

ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہیں کہ کسی بھی ایسے قول سے سختی سے براءت کا اعلان کرتے ہیں جو اہل سنت والجماعت کے منہج کے خلاف ہواور یہی وہ منہج ہے جوکہ دولۃ الاسلامیہ کے امراء اور ذمہ داران کے بیانات سے ظاہر ہے۔ ہم اس جہادی مشن اور اسکی عیب جوئی کرنے والوں

سے کہتے ہیں کہ آپ ان کھوٹے سکوں سے خوش نہ ہوں دولۃ الاسلامیہ کا منہج روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔ اور وہ اتنا صاف اور چمکدار ہے کہ اس طرح کے غیر مستند واقعات سے اس کو داغدار نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ رب العزت کی قسم اگر کبھی بھی یہ ثابت ہو جائے کہ یہ دولۃ الاسلامیہ کے مجاہد نے یہ حرکت کی ہے۔ تو ہم اسے عبرتناک سزا دیں گے۔ اگر ہم نے اس طرح نہ کیا تو ہمیں کوئی بھلائی حاصل نہ ہو۔

شام کے جہاد میں ایسے پروپیگنڈوں اور الزامات کی کثرت ہوگئی ہےجن سے لوگوں کو دولۃ الاسلامیہ سے بد ظن کرنے کے ساتھ ساتھ اس سے جنگ کرنے کا جواز ڈھونڈھاجا رہا ہے۔ ان سب کا مقصد یہ ہے کہ دولۃ الاسلامیہ کی تصویرلوگوں کے سامنے بگاڑ کر اس طرح پیش کی جائے کہ ان کا عقیدہ و منہج خارجی ہے۔ یہ غلو کرتے ہیں، یہ لوگوں کو کبیرہ گناہوں ، شکوک و شبہات اورنتائج کی بنا پر کافر کہتے ہیں یا یہ کہ اس کا عقیدہ ہے کہ اسلام کی طرف منسوب لوگوں میں اصل کفر ہے یا جس طرح کہ ابھی یہ کہا جا رہا ہے کہ مجاہدین کو اور خراسان میں موجود قیادت کو کافر سمجھتے ہیں۔

فتنہ پرور اور بے وقوف لوگوں نے اسی طرح کے الزامات اس وقت بھی لگائے تھے۔جب احرار الشام میں موجود قائدالشیخ ابو خالدالسوری کو قتل کیا گیا تھا اور بغیر کسی دلیل کےدفعتاً اس کے قتل کا الزام دولۃ

اسلامیہ پر لگایا گیا۔

اگرچہ سب جانتے ہیں کہ احرار الشام پوری طاقت کے ساتھ ہمارے ساتھ جنگ لڑ رہی ہے۔ مگر ہم اس کے با وجود یہ واضح کرتے ہیں کہ نہ ہم

نےالشیخ ابو خالد السوری کے قتل کا حکم دیا تھا، اور نہ ہی اس طرح کا کوئی مشورہ ہم سے کیا گیا۔ حالانکہ یہ صاحب اس جماعت کے ساتھ

تھےجو دولۃ اسلامیہ کے خلاف سازشوں میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہےجن میں مجاہدین و انصار کے بہت سے قائدین و مجاہدین کو شہید کر

دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ الشیخ مجاہد ابوبکر العراقی بھی ان میں سے ایک ہیں ان میں سے ایک ہیں جن کو جبہۃالاسلامیہ کے لو گوں نے شہید کیا

تھا۔ اس جگہ پر ہم تاکید کے ساتھ کہتے ہیں کہ دولۃ اسلامیہ کے اعلامیے اور بیا نا ت صرف اور صرف اس کے امیر کی طرف سے جاری

ہوتے ہیں۔ ان کے بعد امیر المؤمنین ابوبکر الحسینی البغدادی حفظہ اللہ کی شوریٰ کے ارکان جس سے کوئی رکن بھی اعلامیہ جاری کرنے کا مجاز ہے۔ شوریٰ کے ارکان وہ پرانے مجاہد ساتھی ہیں جو جہاد

کے اماموں مثلاً الشیخ ابو مصعب الزرقاوی اور ابو حمزہ المہاجررحمہما اللہ کے ساتھ کٹھن مرحلوں میں ساتھ رہےہیں۔

جہاں تک القائدہ کے رہنماؤں کے متعلق دولۃ اسلامیہ کا مؤقف ہےتو وہ امیرالمؤ منین حفظہ اللہ کے بیا نات سے واضح ہےاور جو دولۃ الاسلامیہ کے ترجمان کے بیانات میں بھی بیان کیا گیا ہے۔جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کی بھی شکر گزاری نہیں کرتا ۔اس بنا پر ہم القائدہ کی قیادت کی فضیلت کےانکا ر کرنے سےاللہ کی پناہ مانگتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا نہ فرماتا توجہاد شا م و عراق میں نہ پہنچ سکتا تھا۔ لہٰذاہم جہاد میں سبقت لے جانے والے لوگوں کی طرف سےہم اور جمیع مسلمانوں پر کیے گئےعظیم احسانات کا اعتراف کرتے ہیں۔

اب اگر اوپر ذکر کیے گئے مؤقف کے برعکس ہم سےمنسوب کچھ لوگوں کی باتیں مشہور کی جائیںتو وہ بات ہماری نمائندگی نہیں ہوگی اور

اگر اس طرح کی بات ہمارے کسی بھی آدمی پر ثابت ہو جائےتو ہم اسے دولۃ اسلامیہ موجودشرعی عدالتوں کے حوالے کریں گےتاکہ شریعت

کے مطابق اس کا فیصلہ کیا جائے۔

ہم اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہدایت عطا فرمائے اور ہمیں

ثابت قدم رکھے۔ یہاں تک کہ ہم اس حالت میں اللہ رب العزت سے ملیں کے وہ

ہم سب سے راضی ہو۔

اللہ سب سے بڑا ہے ۔

عزت صرف اور صرف اللہ رب العزت کے لیے ہےاور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اور مؤمنین ہی کے لیے ہے پر منافقین اس

با ت کو نہیں جانتے۔

بروز ہفتہ 92 ربیع الاٰ خر5341 ہجری
بمطابق 1/3/4102 م